# 6.3

# بیمہ اور تکافل کمپنیاں

2023ء میں دباؤ کے حامل مالی حالات کے باوجود انشورنس شعبے نے نمو کا مظاہرہ کیا۔ غیر حیاتی بیمہ (non-life insurance) شعبے کے لیے، نمو بنیادی طور پر آتشزدگی اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کے پریمیم چارجز میں اضافے کے سبب ہوئی کیونکہ مہنگائی کے دباؤ نے مشینری اور پراپرٹی کی قیمتوں کی سطح کو بڑھا دیا، جو بیمہ کنندگان کی جانب سے پریمیم چارجز میں اضافہ کرنے کی وجہ بنا۔حیاتی بیمہ (life insurance) شعبے کی نمو میں بنیادی کردار گروپ پریمیم کا ہے، جو صحت عامّہ کے شعبے میں حکومتی اقدامات کی بدولت سرکاری بیمہ کنندگان کی وساطت سے ہوا۔ تاہم، پچھلے سال کی طرح، اس شعبے کے دعووں (claims) کے تناسب میں اضافہ ہوا، جسے گروپ کلیمز اور دعووں سے انفرادی دستبرداری سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، سرمایہ کاری کی آمدنی میں اضافے سے اس زمرے کی کم از کم حد بڑھ گئی۔ آگے چل کر گوکہ حالیہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی کی حرکیات کا غیر حیاتی زمرے، اور حیاتی زمرے میں صحت عامّہ کے سرکاری بیمہ پروگرام پر گہرا اثر پڑے گا، تاہم بیمہ شعبے کی مجموعی کارکردگی کا بیشتر انحصار مہنگائی کے دباؤ اور معاشی سرگرمیوں کی سطح کے حوالے سے ابھرتے ہوئے مالی حالات پر ہوگا۔

## 6.3 بیمہ اور تکافل کمپنیاں

پاکستان کے بیمہ شعبے[1] پر حیاتی اور فیملی تکافل زمرے کا غلبہ ہے جس کا کل اثاثوں میں 85.3 فیصد حصہ ہے اور انڈسٹری کے مجموعی خالص پریمیم میں 66.0 فیصد حصہ ہے۔

یہ زمرہ دباؤ کے حامل مالی حالات کے مقابلہ میں مضبوط رہا اور اثاثوں کی نسبت تمام زمروں سے بہتر نمو درج ہوئی۔

اس صنعت کی اساسِ سرمایہ 2023ء میں 19.9 فیصد بڑھ کر 2,948.9 ارب روپے تک پہنچ گئی، جس کی نمو 2022ء میں 14.8 فیصد تھی۔ اگرچہ بنیادی طور پر اس میں حیاتی زمرے کا حصہ مارکیٹ میں اپنے بڑے حصے کی وجہ سے تھا، تاہم 2023ء کے دوران غیر حیاتی زمرے میں بھی قابل ذکر نمو درج کی گئی **(جدول 6.3.1)**۔ پوری بیمہ صنعت کے مجموعی پریمیم 2023ء میں 15.1 فیصد بڑھ کر 611.8 ارب روپے ہو گیا۔

### 6.3.1 غیر حیاتی بیمہ اور جنرل تکافل زمرے

غیر حیاتی بیمہ شعبے کی اساسِ سرمایہ 2023ء میں 20.8 فیصد بڑھ کر 346.6 ارب روپے تک پہنچ گیا، جو 2022ء میں 17.0 فیصد اضافہ تھی۔ اس نمو میں بنیادی طور پر پریمیم کا حصہ تھا، جس میں 28.3 فیصد اضافہ ہوا۔ چنانچہ، واجبات کے حوالے سے، 2023ء میں تخمینہ شدہ دعووں کے اخراجات پورے کرنے کے لیے، غیر مکسوبہ پریمیم کیتموین بھی 29.0 فیصد بڑھ کر 71.4 ارب روپے تک پہنچ گئی اور بقایا دعووں کی تموین 14.1 فیصد بڑھ کر 72.6 ارب روپے ہو گئی۔

سال بھر میں سرمایہ کاری میں قابل ذکر اضافہ ہوا ، کیونکہ 2023ء کی دوسری ششماہی میں غیر حیاتی بیمہ کار شعبے کی بحالی کے باعث ایکویٹی مارکیٹ کی طرف مائل ہوئے---

2023ء میں غیر حیاتی زمرے کی مجموعی سرمایہ کاری کے جزدانوں نے 23.5 فیصد کی قابل ذکر نمو ظاہر کی جو گذشتہ سال کے 3.4 فیصد کے سکڑاؤ کے برعکس 144.1 ارب روپے تک پہنچ گئی۔

اگرچہ، گذشتہ سال کے دوران سرمایہ منڈیوں میں کچھ اتار چڑھاؤ آیا تھا، تاہم نے 2023ء میں ملکی ایکویٹی مارکیٹ میں تقریباً 54.5 فیصد کا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اس طرح، غیر حیاتی بیمہ کار ایکویٹی سرمایہ کاری کی طرف مائل دکھائی دیتے ہیں، جس میں 43.3 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ ان کی سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری سال کے آخر 2022ء کی سطح سے تھوڑی سی کم ہوئی۔

چنانچہ، 2022ء کے دوران سرمایہ کاری میں ایکوئٹی کا حصہ 39.7 فیصد سے بڑھ کر 2023ء میں 46.0 فیصد تک پہنچ گیا، جبکہ سرکاری تمسکات کا حصہ 34.8 فیصد سے کم ہو کر 24.9 فیصد ہو گیا۔ مزید برآں، معینہ آمدن تمسکات کا حصہ بھی 2022ء میں 1.3 فیصد سے بڑھ کر 2023ء میں 10.3 فیصد تک پہنچ گیا **(شکل 6.3.1)**۔

[1] اس باب کے تجزیے میں 6 حیاتی بیمہ کنندگان اور 24 غیر حیاتی بیمہ کنندگان کا ڈیٹا ہے جو بالترتیب تقریباً 100 فیصد اور 80 فیصد سے زائد حیاتی اور غیر حیاتی بیمہ شعبوں کے اثاثوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اس تجزیے میں دو فیملی تکافل کمپنیوں، دو فعال جنرل تکافل کمپنیوں، اور نو بیمہ کنندہ کے واحد ادارے کو بھی شامل کیا گیا ہے، اس طرح تقریباً پوری بیمہ صنعت کا احاطہ کر لیا گیا ہے۔ تجزیے میں 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر مدت تک کے اعداد و شمار شامل کیے گئے ہیں۔ مزید یہ کہ، جہاں ضروری ہو، ڈیٹا کا تخمینہ بھی لگایا گیا ہے۔ بیمہ کنندگان کے لیے مالی سال کا اختتام دسمبر میں ہوتا ہے۔ رواں اشیا کے لیے نمو کے تمام تناسبات سال بہ سال بنیاد پر ہوتے ہیں۔

جدول 6.3.1 : بیمہ صنعت پر ایک نظر

ملین روپے

| تفصیلات | | خالص اثاثے | ایکویٹی | خام پریمیم | خالص پریمیم | خالص دعوے |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حیاتی | دسمبر 22ء | 2,061,062 | 47,879 | 359,381 | 354,389 | 263,448 |
| | دسمبر 23ء | 2,462,707 | 62,169 | 385,415 | 379,888 | 313,981 |
| فیملی تکافل | دسمبر 22ء | 41,246 | 2,126 | 12,305 | 11,713 | 7,057 |
| | دسمبر 23ء | 53,600 | 2,250 | 18,226 | 17,583 | 11,653 |
| غیر حیاتی | دسمبر 22ء | 286,980 | 103,401 | 131,571 | 60,095 | 32,945 |
| | دسمبر 23ء | 346,551 | 124,127 | 168,850 | 70,233 | 37,713 |
| عمومی تکافل | دسمبر 22ء | 6,727 | 1,442 | 4,207 | 2,187 | 1,770 |
| | دسمبر 23ء | 9,144 | 2,046 | 5,366 | 3,044 | 2,473 |
| نو بیمہ | دسمبر 22ء | 63,855 | 14,321 | 24,271 | 7,929 | 4,312 |
| | دسمبر 23ء | 76,887 | 18,136 | 33,969 | 9,323 | 4,707 |

ماخذ: بیمہ کنندگان کے آڈٹ شدہ/ غیر آڈٹ شدہ کھاتے

مجموعی پریمیم اور خالص پریمیم میں اضافہ بنیادی طور پر آتشزدگی اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کے پریمیم کے باعث ہوا ، جبکہ صحت اور آٹو پریمیم نے بھی خالص پریمیم کو بڑھایا ---

غیر حیاتی شعبے کا مجموعی پریمیم، پچھلے سال کی طرح، 2023ء میں 28.3 فیصد کے نمایاں اضافے سے 168.8 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ اس نمو میں بنیادی طور پر آتشزدگی اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کے پریمیم کے باعث ہوا ، جس میں 41.4 فیصد اضافہ ہوا، اس کے بعد سمندری، ہوا بازی، اور صحت کی باری آتی ہے، جن میں بالترتیب 22.0 فیصد اور 21.8 فیصد اضافہ ہوا۔ جائیداد کے مجموعی پریمیم میں اضافے اور آتشزدگی سے ہونے والے نقصان کے بیمہ کے حصے کو بڑی حد تک مہنگائی کے اثرات، مشینری اور جائیدادوں کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ مہنگائی کے دباؤ سے تباہ شدہ املاک سے منسلک مرمتی اور تبدیلی کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔

تاہم، 2023ء کے دوران غیر حیاتی کے شعبوں کے خالص پریمیم صرف 10.1 ارب روپے بڑھ کر 70.2 ارب روپے تک پہنچ گئے، کیونکہ مجموعی پریمیم کا ایک اہم حصہ بیمہ کنندہ کاروں سے باز بیمہ کاروں کو منتقل ہوگیا تھا تاکہ ان خطرات کو تقسیم کرکے خود کو محفوظ رکھا جاسکے۔ نتیجتاً، 2023ء میں پریمیم برقرار رکھنے کا تناسب کم ہو کر 41.6 فیصد (2022ء میں 45.7 فیصد اور 2021ء میں 49.0 فیصد) رہ گیا۔

غیر حیاتی شعبے کے خالص پریمیم میں بیشتر اضافہ آتشزدگی اور املاک کو پہنچنے والے نقصان، صحت اور آٹو پریمیم کی وجہ سے ہوا۔ آتشزدگی اور املاک کے نقصان کے خالص پریمیم میں 37.5 فیصد، صحت کے لیے 25.1 فیصد، اور گاڑیوں کے پریمیم میں 10.1 فیصد اضافہ ہوا۔ گاڑیوں کے پریمیم میں بنیادی طور پر سال بھر میں گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے اضافہ ہوا جس کی وجہ سے پریمیم کی رقم میں اضافہ ہوا (**شکل 6.3.2**)۔

2022ء کے مقابلے میں 2023ء کے دوران خالص دعووں کی رفتار دھیمی ہوگئی ، جس کے نتیجے میں دعووں کا تناسب گھٹ گیا ---

2022ء کی 34.0 نمو کے مقابلے میں 2023ء کے دوران خالص دعووں میں 14.5 فیصد اضافہ ہوا۔ خالص دعووں کی نمو میں سُست روی بنیادی طور پر آتشزدگی اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کے کم دعووں کی وجہ سے تھی جو 2023ء میں 4.1 فیصد کم ہوگئی۔ یہ امر پچھلے سال کی 69.0 فیصد نمو کے برعکس تھا، جس کی وجوہ میں اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ، آتشزدگی کے چند واقعات اور شدید موسمی حالات جیسے طوفانی بارشیں اور سیلاب شامل تھے۔ بحری اور ہوا

**شکل 6.3.1: غیر حیاتی بیمہ کنندگان کا سرمایہ کاری جزدان**

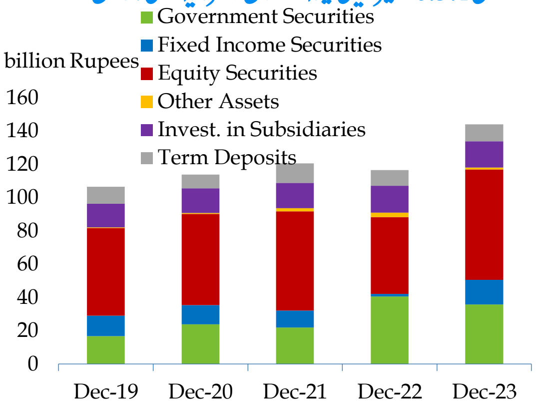


Source: Unaudited/ audited Accounts of Insurers

بازی اور گاڑیوں کے لیے خالص دعووں میں بھی سُست روی آئی، جبکہ صحت کے شعبے کے لیے خالص دعووں میں اضافہ ہوا (**شکل 6.3.3**)۔

### نتیجتاً ، غیر حیاتی بیمہ کاروں کے منافع میں بہتری آئی کیونکہ انڈر رائٹنگ کے نتائج اور سرمایہ کاری کی آمدنی میں قابل ذکر اضافہ درج ہوا۔۔۔

جیسے جیسے دعووں کے اخراجات میں کمی آئی اور دعووں کا تناسب کم ہوا، اس شعبے کے لیے انڈر رائٹنگ کے نتائج میں 2023ء میں 45.8 فیصد بڑھ گئے، جبکہ 2022ء کے دوران اس میں 36.9 فیصد سکڑاؤ آیا تھا۔ مزید برآں، 2023ء میں سرمایہ کاری کی آمدنی میں بھی قابل ذکر اضافہ ہوا، جو 2022ء میں 8.8 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 17.3 ارب روپے تک پہنچ گئی۔

چنانچہ، غیر حیاتی بیمہ کاروں کا قبل از ٹیکس کا منافع 75.5 فیصد بڑھ کر 27.4 ارب روپے اور منافع بعد از ٹیکس 61.6 فیصد بڑھ کر 2023ء میں 17.2 ارب روپے تک پہنچ گیا۔

### لہٰذا ، کلیدی کارکردگی کے اظہاریے غیر حیاتی کے شعبے کے لیے کم و بیش مستحکم رہے۔۔۔

سخت معاشی حالات ، مون سون کی طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتِ حال کے باعث غیر حیاتی بیمہ کاروں کے کلیدی مالی اظہاریے 2022ء میں ابتری کے بعد 2023ء میں کم و بیش مستحکم رہے، جس سے دعووں کے اخراجات میں اضافہ ہوا اور ساتھ ہی کاروباری سرگرمیوں میں خلل پڑا (**جدول 6.3.2**)۔

**شکل 6.3.2: غیر حیاتی بیمہ شعبے کا پریمیم**

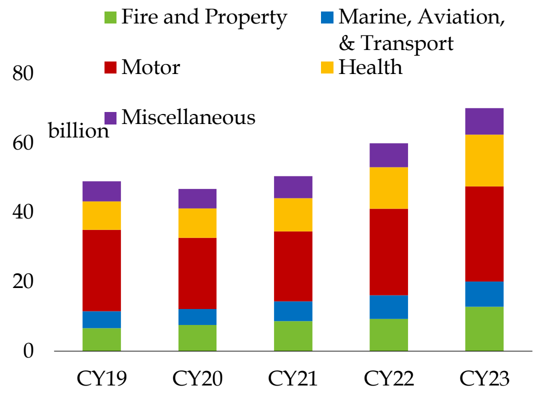


Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

**شکل 6.3.3: خالص دعوے اور خالص تناسب**

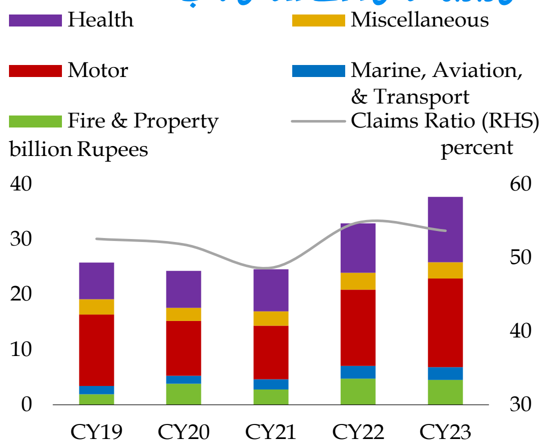


Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

### تکافل کے لیے وقف آپریٹرز نے اساسِ سرمایہ میں قابل ذکر اضافہ درج کیا۔۔۔

2023ء میں تکافل کے لیے وقف دو آپریٹرز (ڈی ٹی اوز) کے اثاثے 2.4 ارب روپے کے اضافے سے 9.1 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ تاہم، خالص پریمیم کے لحاظ سے، مشترکہ غیر حیاتی اور جنرل تکافل زمرے میں ڈی ٹی اوز کا حصہ صرف 4.2 فیصد ہے۔

2023ء میں ان کی سرمایہ کاری 91.0 فیصد کی مضبوط شرح نمو سے بڑھ کر 1.6 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو بنیادی طور پر ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری بڑھنے کے سبب ہوئی تھی۔

### شکل 6.3.4: حیاتی شعبے کی سرمایہ کاری

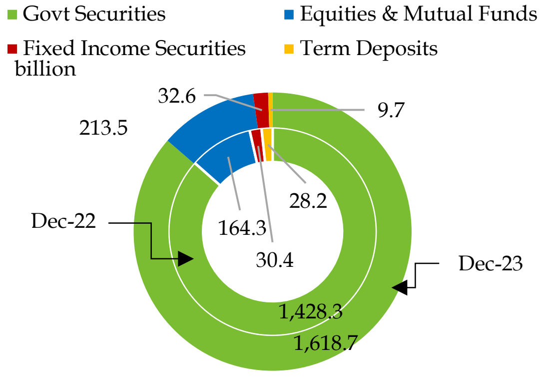


Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

2023ء کے دوران خالص پر یمیم میں 39.2 فیصد اضافے کے باعث ڈی ٹی اوز کے لیے شرکا تکافل فنڈ (PTF) کا منافع بڑھ کر 228.3 ملین روپے تک پہنچ گیا، جو 2022ء میں 27.4 ملین روپے تھا۔ تاہم، 2022ء میں حصص دار فنڈ (ایس ایچ ایف) کا منافع 283 ملین روپے سے کم ہو کر 2023ء میں 240 ملین روپے رہ گیا جس کی وجہ کمیشن اور انتظامی اخراجات میں اضافہ اور وکالہ فیس میں خاموشی ہے۔

2022ء کے دوران اس ذیلی شعبے کی خالص شراکت 3.3 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 4.3 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو 28.7 فیصد نمو بنتی ہے۔ دوسری طرف، 2023ء کے دوران خالص دعووں میں 39.7 فیصد کا اضافہ ہوا، جو خالص پریمیم کی نمو سے تھوڑے سا زیادہ ہے۔ تاہم، 2022ء میں ڈی ٹی اوز کے انڈر رائٹنگ کے نتائج 9.3 ملین روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 159.5 ملین روپے تک جا پہنچے۔

### 2023ء میں غیر حیاتی نو بیمہ کاروں کے منافع میں نمایاں بہتری آئی ---

2023ء میں غیر حیاتی نو بیمہ کاروں کے انڈر رائٹنگ کے منافع میں نمایاں بہتری آئی، جس میں 2022ء میں 5.2 فیصد کے سکڑاؤ کے مقابلے میں 14.6 فیصد اضافہ ہوا۔ 2023ء میں سرمایہ کاری کی آمدنی میں 78.6 فیصد کی مضبوط نمو کے باعث غیر حیاتی بیمہ کاروں کی آمدنی (2022ء میں 36.3 فیصد نمو) مستحکم رہی۔

**جدول 6.3.2: غیر حیاتی بیمے کی اصابت**

| تفصیلات | دسمبر19ء | دسمبر20ء | دسمبر21ء | دسمبر22ء | دسمبر23ء* |
|---|---|---|---|---|---|
| فیصد | | | | | |
| اثاثہ تا سرمایہ | 11.8 | 10.9 | 10.6 | 9.5 | 8.1 |
| دعووں کا تناسب | 52.6 | 51.8 | 48.6 | 54.8 | 53.7 |
| مشترکہ تناسب | 91.0 | 92.3 | 87.8 | 92.7 | 92.1 |
| پریمیم ری ٹینشن | 54.0 | 50.1 | 49.0 | 45.7 | 41.6 |
| اثاثوں پر نفع | 6.6 | 5.9 | 7.5 | 5.9 | 8.7 |

* تخمینے کے اعداد و شمار

ماخذ: بیمہ کنندگان کے آڈٹ شدہ/ غیر آڈٹ شدہ کھاتے

چنانچہ، غیر حیاتی نو بیمہ کاروں نے 2023ء میں 5.1 ارب روپے کا منافع کمایا جو 2022ء میں 3.6 ارب روپے تھا۔

### 6.3.2 حیاتی بیمہ اور فیملی تکافل زمرہ

2023ء میں حیاتی بیمے کے زمرے کی اساسِ سرمایہ 19.5 فیصد بڑھ کر 2,462.7 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ حیاتی بیمے کے کاروبار کی طویل مدتی نوعیت کی بنا پر یہ زمرہ بڑی حد تک معاشی سرگرمیوں میں مندی اور دباؤ کے حامل مالی حالات سے محفوظ رہا ہے۔

### بلند شرح سود کے ماحول نے سرمایہ کاری کے مرکب کو قدرے تبدیل کر دیا ہے ---

2023ء میں حیاتی بیمہ زمرے کی کُل سرمایہ کاری 13.5 فیصد بڑھ کر 1,874.5 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ بلند شرح سود کے ماحول کی وجہ سے، حیاتی بیمہ شعبے نے

### شکل 6.3.5: حیاتی بیمہ شعبے کے خالص پریمیم

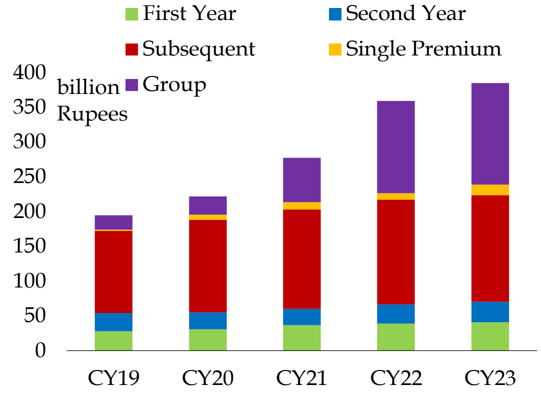


Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

فیصدی اعتبار سے اپنی کُل سرمایہ کاری سرکاری تمسکات میں اپنے پہلے سے نمایاں مارکیٹ شیئر کو بڑھانے میں اضافہ کیا (جو 2022ء میں 78.5 فیصد سے بڑھ کر 2023ء میں 86.5 فیصد تک پہنچ گیا) (**شکل 6.3.4**)۔

ایکویٹی میں سرمایہ کاری 29.9 فیصد بڑھ کر 185.7 ارب روپے تک پہنچ گئی، اس کا حصہ 2022ء میں 8.7 فیصد سے بڑھ 2023ء میں 9.9 فیصد تک پہنچ گیا۔

### دباؤ کے حامل معاشی حالات نے مجموعی طور پرخالص پریمیم میں نمو کو کم کردیا ---

2023ء میں حیاتی بیمہ نسبتاً طویل پیداواری دور کے باعث خالص پریمیم 7.2 فیصد اضافے کے ساتھ 385.4 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ یہ نمو زیادہ ہو سکتی تھی، تاہم، دباؤ کے حامل موجودہ معاشی حالات نے پہلے سال اور دوسرے سال کے پریمیم کی نمو کو دھیما کر دیا، جس سے پالیسی یافتگان کے مالی حالات اور قوت خرید پر دباؤ کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس امر کی تائید 2022ء اور 2023ء میں دعووں کی دستبرداری میں بالترتیب 27.3 فیصد اور 31.1 فیصد کے بڑے اضافے سے ہوتی ہے (**شکل 6.3.5**)۔

اس کے باوجود، 2023ء میں خالص پریمیم میں 26.0 ارب روپے کا مجموعی اضافہ (2022ء میں 81.6 ارب روپے کا اضافہ) بنیادی طور پر 2022ء میں 68.6 ارب روپے کے اضافے کی نسبت زیر جائزہ سال کے دوران گروپ پریمیم میں 13.5 ارب روپے کے اضافے کے باعث ہوا تھا۔

حالیہ برسوں میں حکومت کی جانب سے حیاتی بیمے کی سرکاری کمپنی کے ذریعے صحت عامّہ کی بیمہ اسکیموں کے لیے فنڈنگ کی وجہ سے گروپ پریمیم میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، حکومت کی جانب سے پالیسی میں کوئی بھی ردوبدل مستقبل میں صحت بیمہ کی ایسی اسکیموں پر مزید اخراجات کا باعث بن سکتا ہے، جس کے نتیجے میں، 2024ء میں گروپ پریمیم پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔ اس کے باوجود، حیاتی بیمہ کی ایک بڑی کمپنی ایسے اقدامات کی منصوبہ بندی کر رہی ہے جیسے کارپوریٹ صحت بیمہ زمرے میں داخل ہونا، سرکاری ملازمین کے لیے میعادی بیمہ جیسے نئے منصوبے متعارف کروانا، بینک اور انشورنس کمپنی کے مابین معاہدہ اور بینک تکافل آپریٹرز کو وسعت دینا جو آگے چل کر حیاتی بیمہ زمرے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

### گروپ پالیسیوں کے تحت دعووں میں اضافہ ہوا ہے ---

دستبردار شدہ دعووں اور گروپ کلیمز میں اضافے سے 2022ء میں مجموعی دعوے 266.9 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 316.3 ارب روپے تک پہنچ گئے (**شکل 6.3.6**)۔

**شکل 6.3.6 : حیاتی بیمہ شعبے کے خالص دعوے**

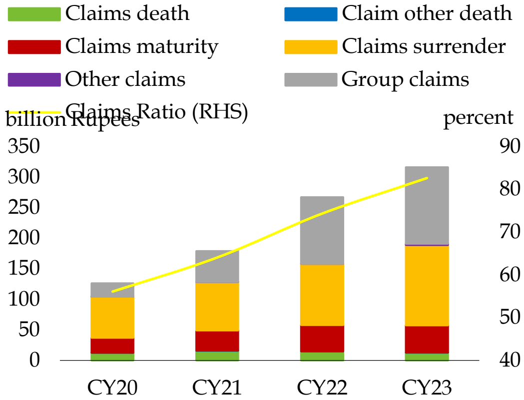


Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

اگرچہ گروپ پریمیم میں اضافے کے ساتھ گروپ کلیمز میں اضافہ ہوا ہے، لیکن مسلسل دوسرے سال دستبردار شدہ دعووں میں نمایاں اضافہ اس بات کی علامت ہو سکتا ہے کہ دباؤ کے حامل معاشی حالات جیسے بلند مہنگائی اور اقتصادی سرگرمیوں میں کمی پالیسی ہولڈرز کی قابل استعمال آمدنی کو متاثر کر رہی ہے۔

واضح رہے کہ گروپ کلیمز میں اضافہ حسبِ توقع ہے کیونکہ اس کا بیشتر حصہ صحت بیمہ کے کاروبار سے متعلق ہے۔

### خالص بیمہ فوائد نے حیاتی بیمہ شعبے کی نچلی سطح کو نقصان پہنچایا ہے ---

حیاتی بیمہ زمرے میں آمدنی کے دو اہم ذرائع، یعنی پریمیم آمدنی اور سرمایہ کاری کی آمدنی ہیں۔ اگرچہ پریمیم ریونیو میں پچھلے سال کے مقابلے میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا ہے (2022ء میں 81.2 ارب روپے اور 2023ء میں 25.5 ارب روپے کی نمو کے ساتھ)، حکومتی تمسکات میں اہم سرمایہ کاری (جو متذکرہ

بالا ہے) اور بلند شرح سود کے ماحول نے سرمایہ کاری کی آمدنی میں اضافہ کیا ہے۔ سرمایہ کاری کی آمدنی (علاوہ از تجارتی اور مناسب مالیت کا نفع/ نقصان ر 2022ء میں 160.7 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 227.3 ارب روپے ہو گئی ہے۔

تاہم، خالص بیمہ کے فوائد، جو زیادہ تر دعووں کے اخراجات پر مشتمل ہوتے ہیں، نے نچلی سطح میں خاطر خواہ اضافہ مسدود کر دیا ہے۔ 2023ء میں خالص بیمہ فوائد 124.5 ارب روپے بڑھ کر 380.9 ارب روپے تک پہنچ گئے (**شکل 6.3.7**)۔

**شکل 6.3.7: حیاتی بیمہ شعبے کی آمدن کے اجزائے ترکیبی**

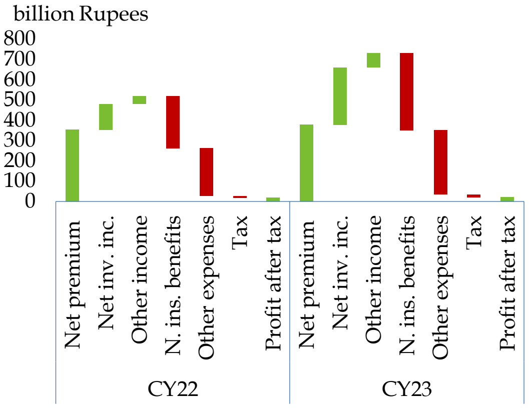


Source: Audited/unaudited Accounts of Insurers

مزید برآں، مہنگائی کے دباؤ کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے میں حصول یابی اور انتظامی اخراجات میں بالترتیب 14.9 فیصد اور 26.1 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ نتیجتاً، قبل از ٹیکس منافع 2022ء میں صرف 27.4 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 34.4 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ چنانچہ، اثاثوں پر قبل از ٹیکس نفع (ROA) زیرِ جائزہ سال میں 1.5 فیصد تک بڑھ گئی (2022ء میں 1.4 فیصد)۔

## مالی کارکردگی اور اصابت کے اظہاریوں نے ایک ملی جلی تصویر پیش کی ---

2022ء میں کلیمز کے اخراجات میں اضافے کی وجہ سے، دعووں کا تناسب 74.3 فیصد سے بڑھ کر 2023ء میں 82.7 فیصد تک جا پہنچا۔ یہ امر، پہلے سال اور

**جدول 6.3.3: بیمہ کنندگان کی کارکردگی کے اظہاریے**

| فیصد | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تفصیلات | 2018ء | 2019ء | 2020ء | 2021ء | 2022ء | 2023ء |
| دعووں کا تناسب | 52.2 | 51.8 | 56.1 | 64.1 | 74.3 | 82.7 |
| اخراجات کا تناسب | 26.3 | 26.0 | 22.9 | 21.6 | 18.6 | 20.7 |
| ایکویٹی تا اثاثے | 2.0 | 1.9 | 2.1 | 1.9 | 2.3 | 2.5 |
| قبل از ٹیکس اثاثوں پر نفع | 0.7 | 0.6 | 0.8 | 0.8 | 1.4 | 1.5 |

ماخذ: بیمہ کنندگان کے آڈٹ شدہ/ غیر آڈٹ شدہ کھاتے

دوسرے سال کے پریمیم میں دھیمی نمو کے ساتھ ساتھ اخراجات کے تناسب میں اضافہ حیاتی بیمہ زمرے کی نچلی سطح میں سُست نمو کی وضاحت کرتا ہے (**جدول 6.3.3**)۔

## 2023ء میں وقف تکافل آپریٹرز (ڈی ٹی اوز) کی اساسِ سرمایہ میں وسعت آئی حالانکہ نئے کاروبار کا فروغ معدوم رہا ---

فیملی تکافل زمرہ تین وقف تکافل آپریٹرز (ڈی ٹی اوز)[2] اور سات ونڈو تکافل آپریٹرز پر مشتمل ہے۔ ڈی ٹی اوز کی اساسِ سرمایہ 2023ء میں تقریباً 30.0 فیصد بڑھ کر 53.6 ارب روپے ہو گئی جبکہ 2022ء میں یہ 4.7 فیصد بڑھی تھی۔

ڈی ٹی اوز کی مجموعی شراکت میں 48.1 فیصد اضافہ ہوا، جو 2023ء میں 18.2 ارب روپے تک پہنچ گیا جبکہ 2022ء میں یہ شرح دھیمی یعنی 2.3 فیصد تھی۔ اس نمو میں بیشتر حصہ ٹاپ اپ کنٹریبیوشنز میں وسعت آنے کا ہے، اس کے بعد گروپ کنٹریبیوشن میں 13.1 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم، فیملی ڈی ٹی اوز کے پہلے اور دوسرے سال کے پریمیم میں کمی آئی جبکہ اس کے بعد کے سال کے پریمیم ایک سے رہے۔

2023ء کے دوران پی ٹی ایف کی خالص شراکت میں 50.1 فیصد اضافہ ہوا جبکہ پی ٹی ایف کے خالص دعووں میں 57.0 فیصد اضافہ ہوا، جو ڈی ٹی اوز کے لیے پست انڈر رائٹنگ کے نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔

خالص تکافل کے فوائد میں اضافے کی وجہ سے، پی ٹی ایف کا قبل از ٹیکس کا زرِ فاضل 2023ء میں 267.2 ملین روپے سے کم ہو کر 147.6 ملین روپے رہ گیا۔ تاہم، ایس ایچ ایف قبل از ٹیکس منافع میں 5.9 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا، اور یہ

[2] ایک ڈی ٹی او ادارے نے حال ہی میں فیملی تکافل زمرے میں شمولیت اختیار کی ہے، جو مالی اعداد و شمار کی عدم دستیاب کے باعث اس باب میں شامل نہیں ہے۔

2023ء میں 249.1 ملین روپے تک پہنچ گیا، جو 2022ء میں 235.2 ملین روپے تھا، اس کی بنیادی وجہ وکالہ فیسوں اور حصول یابی کے اخراجات میں کمی کو پورا کرنا ہے۔

فیملی ڈی ٹی اوز کے لیے سرنڈر کلیمز میں 2023ء میں 83.7 فیصد نمایاں اضافہ ہوا جبکہ 2022ء میں 6.1 فیصد اضافہ ہوا۔ ان کے بعد گروپ کے دعوے کیے گئے جس میں گذشتہ سال کی طرح 2023ء میں 28.4 فیصد اضافہ ہوا۔ نتیجتاً، دعووں کا تناسب 2022ء میں 63.4 فیصد سے بڑھ کر 2023ء میں 66.3 فیصد ہو گیا۔ تاہم، منافع کے اظہار یے اطمینان بخش ہیں، جو ڈی ٹی اوز کی مالی طاقت اور آپریشنل لچک کو ظاہر کرتے ہیں۔ اخراجات کا تناسب کم ہو گیا ہے کیونکہ حصول یابی کی لاگتوں میں کمی آنے کے ساتھ ساتھ نئے کاروبار کی نمو بھی پست رہی (**جدول 6.3.4**)۔

جدول 6.3.4: موقوف فیملی تکافل آپریٹرز کی اصابت

| تفصیلات | 2020ء | 2021ء | 2022ء | 2023ء |
|---|---|---|---|---|
| فیصد | | | | |
| اثاثوں پر نفع | 0.9 | 0.7 | 0.6 | 0.5 |
| ایکویٹی پر نفع | 16.1 | 13.6 | 11.4 | 11.3 |
| دعووں کا تناسب | 55.6 | 57.2 | 63.3 | 66.3 |
| اخراجات کا تناسب | 31.5 | 29.5 | 28.9 | 17.3 |
| حصہ داری کی ری ٹینشن | 94.9 | 95.3 | 95.1 | 96.4 |

ماخذ: موقوف فیملی تکافل آپریٹرز بیمہ کنندگان کے آڈٹ شدہ/ غیر آڈٹ شدہ کھاتے

## مستقبل کا منظر نامہ مارکیٹ کے بدلتے حالات پر منحصر ہوتا ہے ---

آگے چل کر، بیمہ شعبے کی کارکردگی ابھرتے ہوئے معاشی حالات، جغرافیائی سیاسی تنازعات، اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے حالات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے کمپنیوں کی صلاحیتوں پر منحصر ہے۔

2024 میں پریمیم کی شرح میں اضافہ ہو سکتا ہے، جس کی وجہ بلند مہنگائی، جغرافیائی سیاسی کشیدگی، اور موسم کے شدید واقعات جیسے عوامل ہیں، کیونکہ پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں کے لیے انتہائی خطرے سے دوچار ہیں۔ مزید برآں، بین الاقوامی/ بیمہ کاروں کی جانب سے پیش کردہ بیمہ کی شرحوں میں اضافہ ممکنہ طور پر ابھرتی ہوئی مارکیٹوں اور ترقی پذیر معیشتوں (EMDEs) میں بیمہ کاروں کے لیے، خاص طور پر غیر حیاتی کے بیمہ کاروں کے لیے جن کے پاس دوبارہ بیمہ کے وسیع انتظامات ہیں۔

دوسری طرف، حیاتی بیمہ کاروبار، اپنی طویل مدتی توجہ کے ساتھ، موجودہ معاشی دباؤ کے لیے نسبتاً لچکدار رہنے کی توقع ہے۔ اس شعبے میں آنے والی نمو کا حکومتی صحت بیمہ پروگراموں کے تسلسل پر بھی جزوی انحصار ہے کیونکہ گذشتہ چند سالوں میں پریمیم کی نمو میں نمایاں مدد کی ہے۔ بہر حال، مہنگائی کے دباؤ اور معاشی سرگرمیوں کے لحاظ سے معاشی حالات میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کے اس زمرے پر متناسب اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔